صح ماشاء الله لا قوة الا بالله ھج

حسب فرمایش برادر مکرم جناب حاجی محمد عبدالقیوم تاجر کتب کلکتہ وسلی اسکوائر نمبر ۱۶

کشف الحاجة

المعروف

مالا بد منہ اردو

باہتمام کمترین محمد فخر الدین بن جناب حاجی شیخ محمد یعقوب صاحب مغفور مالک مطبع احمدی

در مطبع فخر المطابع واقع لکھنؤ طبع شد

کی خدمتون مین تلاش کرنا چاہیے اور یون نہ کہنا چاہیے کہ حقیقت شریعت سے خلاف ہی یہ بات جاہلون کی ہی اور اس طور پر کہنا کفر ہی بلکہ یہی شریعت ہی اور لیا، اللہ کی خدمتون مین اور رنگ پیدا کرتی ہی یعنی دل جب علاقہ جسمی اور علاقہ محبت اور اللہ کے سوا جتنے علاقے ہین سب سے پاک ہوجاتا ہی اور نفس کی برائیان دور ہو کر نفس مطمئنہ ہوجاتا ہی اور خدا کی بندگی مین خلوص پیدا ہوجاتا ہی پس یہی شریعت اُس کے حق مین بامغز ہوجاتی ہے اور اُس کی نماز خدا کے نزدیک اور علاقہ بہم پہونچاتی ہے یعنی دو رکعت اُس کی اورون کی لاکھ رکعت سے بہتر ہوتی ہے اور یہی حال اُسکے صوم و صدقے وغیرہ کا بھی ہوتا ہی رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تم سب اُحد کے پہاڑ کے مانند سونا خدا کی راہ مین خرچ کروگے ایک سیر یا آدھ سیر جو کے برابر نہوگا جو صحابہ بعوض خدا کی راہ مین دیے ہین یہ مرتبے اُن کے قوت ایمان اور اخلاص کے سبب تھا اور پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے باطنی نور کو درویشون کے سینے سے چاہیے ڈھونڈھنا اور اُسی نور سے اپنے سینے کو چاہیے روشن کرنا تا ہر نیک و بد صحیح فراست سے دریافت ہوجاوے قرآن شریف مین ولی متقی کو فرمایا اور حدیث مین فرمایا کہ علامت اولیائے اللہ کی وہ ہے کہ اُنکی صحبت سے خدا یاد آوے یعنی اُنکی صحبت سے محبت دنیا کی کم ہوجاوے اور محبت خدا کی زیادہ ہووے لیکن جو آدمی متقی نہین ہوتا وہ ولی نہین ہوتا ہی مولانا روم علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے بیت

ای بسا ابلیس آدم روی ہست	پس بہر دستی نباید داد دست

حضرت عزیزان علی رامیتنی قدس سرہ فرماتے ہین رباعی

با ہر کہ نشستی و نشد جمع دلت زنہار زصحبتش گریزان میباش	وز تو نرمید صحبت آب و گلت ورنہ نکند روح عزیزان بحلت[له]

الحمد للہ و سلام علے عبادہ الذین اصطفے

ترجمہ باب کلمات الکفر فتاوای بُرہانی سے

لہ یعنی اگر انکی صحبت سے پرہیز نکریگا تو روح پاک کوئی تیری بخشایش کیطرف متوجہ نہوگی ۱۲

کلمات کفر اور بدعت کے بیانمین - دستور القضاۃ مین خلاصے سے نقل کیا کہ ایک مسئلے مین اگر کئی
وجہ کفر کی ہون اور ایک وجہ کفر کی نہو تو فتویٰ کفر پر بچاہیے دینا شیخین کو یعنی ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو
بُرا کہنے سے کافر ہوتا ہے اور علی کرم اللہ وجہہ کو ان دونون پر فضیلت دینے سے کافر نہوگا بدعتی
کہلا ویگا خدا کے دیدار سے انکار کرنے سے کافر ہوتا ہے اور یون کہنا کہ خدا کا جسم ہے اور ہاتھ
پاؤن ہین یہ کفر ہے اگر کفر کا کلمہ اپنے اختیار سے کہیگا اور نہین جانتا ہو کہ یہ کفر کا کلمہ ہے کافر
ہوگا نزدیک اکثر علما کے اور نجاننے کا عذر قبول نہوگا اگر کلمہ کفر کا بدون قصد کے زبان سے نکل
آئے تو کافر نہوگا اگر ارادہ کیا کافر ہونے کا ایک مدت دراز کے بعد پس بالفعل کافر ہوجائیگا اگر قطعی
حرام کو حلال یا قطعی حلال کو حرام کہے گا یا فرض کو فرض نجانے گا تو کافر ہوگا اگر گوشت مردار کا
بیچتا ہے اور کہے کہ یہ گوشت مردار کا نہین حلال گوشت ہے تو کافر نہوگا مگر کاذب ہوگا اگر
ایک مرد نے دوسرے سے کہا کہ تو خدا سے نہین ڈرتا ہے اگر وہ کہے کہ نہین تو کافر ہوگا لیکن
محمد بن فضل رح کے نزدیک یہ ہے کہ اگر قطعی گناہ مین اس طور پر انکار کریگا تو کافر ہوگا نہین تو نہین
اگر کہے کہ وہ شخص اگر خدا ہوگا تو بھی مین اپنا حق اُس سے لونگا کافر ہوگا اگر کہے کہ خدا تیرے
مقابلے مین کفایت نہین کرتا ہے مین تیرے ساتھ کیونکر کفایت کرسکون گا تو کافر
ہوگا اگر یون کہے کہ آسمان پر میرا خدا ہے اور زمین پر تو ہے کافر ہوگا اگر کسی کا لڑکا مرجائے
اور وہ کہے کہ خدا اُس کا محتاج تھا کافر ہوگا اور اگر دوسرا کوئی کہے کہ خدا نے تجھ پر ظلم
کیا پس یہ شخص کافر ہوگا اگر کوئی کسی پر ظلم کرے اور مظلوم کہے کہ اے خدا تو اُسے مت
قبول کر اگر تو قبول کریگا تو مین نہ قبول کرونگا کافر ہوگا اگر کوئی کہے کہ مین عذاب اور ثواب
سے بیزار ہون کافر ہوگا اگر کوئی بدون گواہ کے نکاح کرے اور کہے کہ خدا اور رسول کو
گواہ کیا مین نے یا کہے کہ فرشتون کو گواہ کیا مین نے کافر ہوگا اور مجمع النوازل مین
لکھا ہے کہ اگر کہے داہنے یا بائین فرشتون کو گواہ کیا مین نے تو کافر نہوگا اگر کسی جانور
نے آواز کی پس کہا کہ مریض مرے گا یا کہا کہ غلہ مہنگا ہوگا یا کسی جانور نے آواز کی پس سفر

سے پھرا یعنی گھر سے نکلا تھا سفر کے قصد سے جانا موقوف کیا اُس شخص کے کفر مین اختلاف ہی
اگر کہے کہ خدا جانتا ہے کہ مین ہمیشہ تجکو یاد کرتا ہون اس مین بعض نے کہا کہ کافر ہوگا اگر کہیگا
خدا جانتا ہی کہ تیری خوشی اور غمی مین مین ایسا ہون کہ جس طرح اپنی خوشی اور غمی مین ہون
اس صورت مین بھی بعض نے کہا کہ کافر ہوگا اور بعض نے کہا کہ اگر اُس آدمی کی نیکی اور بدی
مین اپنی جان اور مال سے اس طرح حاضر رہتا ہے کہ جس طرح اپنی نیکی اور بدی مین
مستعد رہتا ہی تو کافر ہوگا اگر کہے کہ قسم خدا اور تیرے پانون کی کافر ہوگا اگر کہے کہ روزی
خدا کی طرف سے ہی لیکن بندے سے ڈھونڈھ لینا ضرور چاہیے تو کافر ہوگا اگر کہے کہ فلانا
اگر نبی ہوگا تو اُس پر ایمان نہین لاؤن گا یا کہے کہ اگر خدا مجکو نماز کا حکم کرے گا تو بھی مین نماز
نہ پڑھون گا کافر ہوگا یا کہے کہ اگر قبلہ اُس طرف ہوگا تو نماز نہ پڑھون گا کافر ہوگا اگر کسی
پیغمبر کی اہانت کی تو کافر ہوگا اگر کوئی کہے کہ آدم علیہ السلام کپڑا بنتے تھے دوسرا کوئی کہے
پس ہم سب جولاہے ہین کافر ہوگا اگر کوئی کہے آدم علیہ السلام اگر گیہون نہ کھاتے تو ہم سب
بدبخت نہوتے کافر ہوگا اگر کسی نے کہا کہ پیغمبر علیہ السلام ایسا کرتے تھے دوسرا کہے کہ یہ بےادبی
ہے کافر ہوگا اگر کسی نے کہا کہ ناخن تراشنا سنت ہے دوسرا کہے کہ اگرچہ سنت ہے مگر مین
نہ تراشون گا کافر ہوگا اور اگر کہے کہ سنت کیا کام آویگی کافر ہوگا اگر کوئی امر معروف
کرتا ہے دوسرا اُسکے قول رد کرنے کے واسطے کہے کہ یہ کیا شور و غل تمنے مچایا کافر ہوگا
فتاوای سراجی مین لکھا ہے کہ قرض مانگنے والا اگر کہے کہ وہ اگر جہان کا خدا ہے تو بھی اُس سے
مین اپنا قرض لے لون گا تو کافر ہوگا اور اگر یون کہے کہ اگر وہ پیغمبر ہے تو بھی لے لون گا کافر
نہوگا اگر کسی نے کہا کہ حکم خدا کا اسی طرح ہے دوسرا کہے کہ مین خدا کے حکم کو کیا جانتا ہون
کافر ہوگا اگر کوئی شخص فتوی دیکھ کر کہے کہ یہ کیا کارنامہ فتوی کا لایا اگر شریعت کو
سبک جان کر کہا تو کافر ہوگا اگر کسی نے کہا کہ حکم شرع کا ایسا ہے دوسرے
نے زور سے ڈکار لی اور کہا یہ شریعت ہی تو کافر ہوگا اگر کسی نے کہا کہ فلانے آدمی

کے ساتھ صلح کر اُسنے کہا بت کو سجدہ کرونگا لیکن اُس سے صلح نکرون گا کافر ہوگا کیونکہ
منظور اُسکو یہ ہے کہ ایک بت کو سجدہ کرنے سے بھی زیادہ بد ہے اُسکے ساتھ صلح کرنی اگر کوئی
شخص فاسق متقیون سے کہے کہ آؤ مسلمانی کی سیر کرو اور اشارہ کرے فساق کی مجلس کی
طرف تو کافر ہوگا اگر کسی شراب خوار نے کہا کہ خوش رہے وہ آدمی کہ خوش رہتا ہے ہماری
خوشی پر ابو بکر طرخان رح نے کہا کہ وہ کافر ہوا اگر کوئی عورت کہے کہ لعنت ہے دانشمند شوہر پر
تو کافر ہوگی اگر کسی نے کہا کہ جب تک حرام مجکو ملے حلال کے گرد کیون پھرون مین کافر
ہوگا اگر کوئی بیماری کی حالت مین کہے کہ اگر چاہے تو مجکو مسلمان مار چاہے تو کافر مار کافر
ہوگا فتاوای سراجی مین لکھا ہے کہ اگر کسی نے کہا روزی مجھپر کشادہ کر یا مجھپر ظلم مت کر ابو نصر
نے توقف کیا اُسکے کفر مین ظاہر یہ ہے کہ کافر ہوگا کس واسطے کہ خدا پر ظلم کا اعتقاد کرنا کفر
ہے ایک نے اذان کہی اگر دوسرا کہے کہ تو نے جھوٹھ کہا کافر ہوگا اگر پیغمبر صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کا عیب کریگا یا موے مبارک کو حقارت سے مویک کہیگا تو کافر ہوگا اگر کوئی
ظالم بادشاہ کو عادل کہے امام ابو منصور ماتریدی رح نے کہا کہ کافر ہوگا اور امام ابو القاسم رح
نے کہا کہ کافر نہوگا اس لیے کہ البتہ کبھی اُس نے عدل کیا ہوگا حمادیہ اور سراجی مین
لکھا ہے کہ اگر کوئی اعتقاد کرے کہ خراج وغیرہ بادشاہ کے خزانے مین ہین یہ سب
بادشاہ کی ملک ہین تو کافر ہوگا اور سراجی مین لکھا ہے کہ اگر کوئی کہے تو علم غیب
رکھتا ہے وہ کہے کہ ہان تو کافر ہوگا اگر کوئی کہے کہ اگر خدا بغیر تیرے مجکو بہشت
مین لے جاوے تو مجھے بہشت منظور نہین اُس کے کفر مین اختلاف ہے صحیح یہ ہے
کہ کافر نہوگا اگر کسی نے کہا کہ مین مسلمان ہون دوسرا کہے کہ تجھپر اور تیری
مسلمانی پر لعنت ہے کافر ہوگا اور جامع الفتاوی مین لکھا ہے کہ اظہر یہ ہے کہ کافر
نہوگا سراجی مین لکھا ہے کہ اگر کسی نے کہا کہ اگر فرشتے اور پیغمبر گواہی دیوین
کہ تیرے پاس چاندی نہین ہے تو بھی یقین نہ کرون گا تو کافر ہوگا اگر ایک شخص

دوسرے سے کہا کہ اے کافر اور وہ کہے کہ اگر مین ایسا نہوتا تو تیرے ساتھ خلا ملا نرکھتا بعض نے کہا کہ کافر ہوگا اور بعض نے کہا نہوگا اگر کہے کہ کافر ہونا بہتر ہے تیرے ساتھ رہنے سے کافر ہوگا کسواسطے کہ مراد اُسکی کیا ہے دور رہنا اُس سے اگر کوئی شخص کسی سے کہے کہ نماز پڑھ وہ کہے کہ اتنی مدت تو نے نماز پڑھ کے کیا حاصل کیا یا یون کہے کہ اتنی مدت نماز پڑھ کے کیا حاصل کیا مین نے کافر ہوگا اگر کوئی کسی سے کہے کہ کیا کافر ہو گیا تو وہ جواب دے کہ اپنے نزدیک مجھکو کافر جان لیا کر کافر ہوگا اگر کہے میرے تئین اپنی عورت خدا سے زیادہ پیاری ہے کافر ہوگا لازم ہے کہ توبہ کرے اور پھر اُس عورت سے نکاح پڑھلیوے اگر کوئی کافر کسی مسلمان سے کہے کہ مجکو مسلمانی بتلا تا کہ تیرے نزدیک مین مسلمان ہو جاؤن اگر مسلمان کہے توقف کر جبتک فلانا عالم یا فلانے قاضی کے پاس جاوے تو کہ وہ تجکو بتلاوینگے پس اُسوقت تو اُنکے نزدیک مسلمان ہونا اُسکے کفر مین اختلاف ہے صحیح وہ ہے کہ کافر نہوگا اور اگر کوئی واعظ کہے توقف کر کہ فلانے دن میرے وعظ کی مجلس مین تو مسلمان ہونا اس صورت مین فتوی یہ ہے کہ کافر ہوگا اگر کہے کہ مجکو خدای تعالی نماز اور روزے کے بارسے جلدی اُٹھاوے کافر ہوگا اگر کہے کہ کتنے دن نماز مت پڑھ تا حلاوت بے نمازی کی تو دیکھے کافر ہوگا اگر کہے کہ کام عقلمندونکا بھی وہی ہے اور کام کافرون کا بھی وہی ہے یعنی دونون کا ایک ہے تو کافر ہوگا اور اس کام کا اشارہ کسی عالم معین کیطرف کریگا تو کافر ہوگا دعا مانگنے مین یون کہنا کہ ای اللہ اپنی رحمت مجھ سے دریغ مت رکھ یہ لفظ الفاظ کفر مین سے ہے اگر کوئی شخص کسی عورت سے کہے کہ تو مرتد ہو جا اس صورت مین تو اپنے شوہر سے جدا ہو جائیگی کہنے والا کافر ہوگا کفر پر راضی ہوتا خواہ اپنے لیے خواہ غیر کے لیے کفر ہے صحیح وہ ہے کہ اگر کفر کو بُرا جانتا ہے لیکن چاہتا ہے کہ دشمن کافر ہو جاوے اس چاہنے پر یہ چاہنے والا کافر نہوگا اگر کوئی شخص شراب پینے کی مجلس مین بلند جگہ پر واعظون کے مانند بیٹھکر ہنسی کی باتین کرے اور سارے اہل مجلس اُن باتون سے ہنسین اور خوش ہووین تو وہ سب کافر ہووینگے اگر کوئی شخص

آرزو کرے اور کہے کہ اگر زنا یا ظلم یا قتل ناحق حلال ہوتا تو کیا خوب ہوتا کافر ہوگا اگر کوئی آرزو
کرے اور کہے کہ شراب حلال ہوتی یا روزے مہینے رمضان کے فرض نہوتے کیا خوب
ہوتا کافر نہوگا اگر کوئی کہے کہ خدا جانتا ہے کہ یہ کام مین نے نہین کیا اور حال یہ ہے کہ اُسنے
کیا ہے پس اُس کے کفر مین دو قول ہین قول صحیح یہ ہے کہ نہ کافر ہوگا اور امام سرخسی رح
سے منقول ہے کہ اگر قسم کھانے والا اعتقاد رکھتا ہے کہ اس کلام مین جھوٹ بولنا کفر ہے
اس صورت مین وہ کافر ہوگا اور اگر اعتقاد نہین رکھتا ہے تو نہوگا حسام الدین رح کا فتویٰ
امام سرخسی کے قول پر ہے مسئلہ امام طحاوی رح نے کہا کہ مومن ایمان سے خارج نہوگا مگر
جب انکار کریگا اُس چیز کا کہ جسپر ایمان لانا واجب ہے امام ناصر الدین رح نے کہا کہ جس چیز
کے اختیار کرنے سے یقیناً مرتد ہوجاتا ہے اُس چیز کے ظاہر ہونے سے حکم ردت کا کیا
جائے گا اور جس چیز کے اختیار کرنے سے مرتد ہونے مین شک ہووے اُس امر کے ظاہر
ہونے سے مرتد کا حکم نچاہیے کرنا کیونکہ امر یقینی زائل نہین ہوتا ہے شک کے سبب سے اور حال
یہ ہے کہ اسلام غالب رہتا ہے مغلوب نہین ہوتا ہے مسلمان کو کافر کہنے کا فتویٰ جلدی نچاہیے
دینا کیونکہ کفار کے جبر سے جسنے کلمۂ کفر کا کہا علمانے اُس پر بھی حکم کفر کا نہین فرمایا بلکہ
فرماتے ہین کہ ایمان اُس کا قائم ہے تاتارخانیہ مین ینابیع سے نقل کیا ہے کہ ابو حنیفہ رح
نے کہا کہ جب تک کفر پر اعتقاد نکرے گا کافر نہوگا اور ذخیرے مین لکھا ہے کہ مسلمان
کافر نہین ہوتا مگر جسوقت کفر کا قصد کرے گا کافر ہوگا مضمرات مین نصاب الاحتساب
اور جامع صغیر سے نقل کیا کہ اگر کسی نے کلمہ کفر کا قصداً کہا لیکن اعتقاد کفر پر نہین
رکھتا ہے علمانے کہا کہ کافر نہوگا کیونکہ کفر اعتقاد سے علاقہ رکھتا ہے اور اُس کو
کفر پر اعتقاد نہین ہے اور بعضے نے کہا کہ کافر ہوگا اس لیے کہ یہ رضا ہے کفر پر
اگر کوئی جاہل کفر کا کلمہ کہے اور جانتا نہین کہ یہ کلمہ کفر کا ہے بعض علمانے
کہا کہ کافر نہوگا نجاننے کے سبب سے اور بعض نے کہا کہ کافر ہوگا کیونکہ جہل عذر نہین

مسئلہ منتقی مین ہے جو رو خاوند مین سے ایک کے مرتد ہونے کے ساتھ فی الحال نکاح ٹوٹ جاتا ہے قاضی کے حکم پر موقوف نہین رہتا مسئلہ اگر کسی نے آتش پرستون کے مانند ٹوپی پہنی یا ہندوؤن کے مانند لباس پہنا بعضے علما نے کہا کہ کافر ہوگا اور بعضے نے کہا کہ نہوگا اور بعضے متاخرین نے کہا کہ ضرورت کے سبب سے پہنے گا تو کافر نہوگا مسئلہ اگر زنار باندھا اس صورت مین قاضی ابو حفص رح کہتے ہین اگر کفار کے ہاتھ سے خلاصی پانے کے لیے باندھا ہوگا تو کافر نہوگا اور تجارت کے فائدے کے واسطے باندھا ہوگا تو کافر ہوگا جب مجوس نوروز کے دن جمع ہوویں یا ہنود دیوالی اور ہولی کے دن خوشی کرین اُس وقت اگر کوئی مسلمان کہے کہ ان لوگون نے کیا اچھی سیرت رکھی ہے کافر ہوگا مجمع النوازل مین لکھا ہے کہ اگر کوئی مرد گناہ کرے خواہ صغیرہ ہو خواہ کبیرہ پس دوسرا شخص کہے کہ توبہ کر اور وہ کہے کہ کیا مین نے کیا ہے جو توبہ کرون کافر ہوگا اگر حرام مال سے صدقہ کیا اور ثواب کی امید رکھی تو کافر ہوگا صدقہ لینے والا اگر جانتا ہے کہ صدقہ حرام مال کا ہے باوجود جاننے کے اگر دعا کرے اور صدقہ دینے والا آمین کہے تو دونون کافر ہوونگے کوئی فاسق شراب پی رہا تھا اُس حالت مین اُس کے اقربا آئے اور دراہم اُس پر تصدق کیے یا سب نے اُسکو مبارکباد دی ان دونون صورت مین وہ سب کافر ہووے اپنی عورت سے لواطت حلال سمجھنے سے کافر ہوگا اجنبی عورت کے ساتھ حلال جاننے سے کافر ہوگا حیض کی حالت مین وطی حلال جاننا کفر ہے اور استبرا کے حال مین حلال جاننا بدعت ہے خسروانی مین لکھا ہے کہ ایک مرد اگر بلند جگہ پر بیٹھ جاوے اور لوگ ٹھٹھے کی راہ سے اس سے مسائل پوچھین اور وہ بہ طریق ٹھٹھے کے جواب دیوے تو وہ کافر ہوجائیگا دینی علوم کے ساتھ ہنسی کرنا کفر ہے ہنسی کرنیوالا جاہے بلندی پر بیٹھے جاہے پستی مین اگر کہے کہ مجکو علم کی مجلس سے کیا کام یا کہے کہ جن باتون کو علما کہتے ہین اُن کو کون کرسکتا ہے یا کہے کہ مین عالمون کے کہنے کا منکر ہون

کافر ہوگا اگر کہے کہ زر چاہیے علم کیا کام آویگا کافر ہوگا اگر کہے کہ ان علمون کو کون سیکھے
یا تو کہانیان ہین یا یون کہے کہ یہ تو مکر و فریب ہین کافر ہوگا اگر ایک شخص کہے کہ چل شرع
کی طرف دوسرا کہے پیادہ دے آ کافر ہوگا اور اگر کہے چل قاضی کے پاس اور وہ کہے
کہ پیادہ دے آ کافر نہ ہوگا اگر کوئی کسی سے کہے کہ نماز جماعت کے ساتھ پڑھ وہ کہے کہ
ان الصلوٰۃ تنہا کافر ہوگا **ف** کیونکہ آیت قرآن کی یہ ہے اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْکَرِ تنہی کے معنی منع کے ہین اسنے ہنسی سے اکیلے کے معنی مراد لیے اور ہنسی کرنی
قرآن کی آیت کے ساتھ کفر ہے اگر کوئی قرآن کی آیت پیالے مین رکھے اور پیالے
کو پُر کرکے کہے کَأْسًا دِهَاقًا کافر ہوگا دیگ مین جو کچھ باقی رہ جاوے اُس پر اگر کہے
وَالْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ کافر ہوگا اگر کوئی مرد بسم اللہ کہکر شراب پیوے یا زنا کرے تو کافر ہوگا
اگر بسم اللہ کہکر حرام کھاوے اس صورت مین بھی کافر ہوگا اگر رمضان آوے اور کہے کہ
کیا رنج سر پر آیا کافر ہوگا اگر کوئی کسی سے کہے کہ چل فلانے کو امر بالمعروف کرین پس اگر
جواب دیوے کہ اُس نے میرا کیا کیا ہے کہ مین اُسکو امر بالمعروف کرونگا کافر ہوگا کوئی
مرد اگر قرضدار سے کہے کہ میرا زر دنیا مین دے کیونکہ آخرت مین زر نہوگا اگر وہ جواب دیوے
کہ دس اشرفی اور دے آخرت مین مجھ سے لینا وہین دونگا کافر ہوگا بادشاہ کو اگر سجدہ
عبادت کریگا بالاتفاق کافر ہوگا اور اگر جس طرح سلام تحیت کا کرتے ہین اسی طرح اگر سجدہ
تحیت کا کریگا تو علما کو اُس مین اختلاف ہے ظہیریہ مین لکھا ہے کہ کافر نہوگا ہدایہ کی شرح
فوائد الدرایہ مین لکھا ہے کہ سجدہ کرنا نہین جائز ہے بالاجماع لیکن خدمت کرنی دوسری
وضع سے مثلاً کھڑا رہنا بادشاہ کے روبرو یا ہاتھ چومنا یا پیٹھ جھکانا جائز ہے جو کوئی
بتون کے نام پر یا کسی کنوین یا دریا یا نہر یا گھر اور چشمہ وغیرہ پر ذبح کرے گا پس وہ
ذبح کرنے والا مشرک ہوگا اور اُسکی عورت اُس کے نکاح سے نکل جائے گی اور جانور
ذبح کیا ہوا مردار ہوگا دستور القضاۃ مین امام زاہد ابوبکرؒ سے نقل کیا کہ جو شخص

کافرون کی عید کے دن جیسا کہ مجوس کے نوروز مین اور اسی طرح ہندوون کی ہولی اور
دیوالی اور دسہرے مین جاوے اور کافرون کے ساتھ بازی مین شریک ہووے تو کافر ہوگا
مسئلہ یاس کا ایمان قبول نہین اور یاس کی توبہ قبول ہوتی ہی یا نہین اس مین اختلاف
ہے اصح قول وہ ہے کہ قبول ہوتی ہے شرح مقاصد مین لکھا ہے کہ جو شخص انکار کرتا ہے
عالم کے حدوث کا یا انکار کرتا ہے حشر جسمون کے ساتھ ہونیکا یا کہتا ہے کہ حق تعالے
کو علم جزئیات کا نہین اور ان کے مانند جو ضروریات دین کے ہین اُن مین انکار کرتا ہے
پس وہ شخص کافر ہے بالاتفاق جنکے عقیدے سنت اور جماعت کے برخلاف ہین مثل روافض
اور خوارج اور معتزلہ اور غیر انکے جو فرقہ باطلہ ہین کہ دعوے اسلام کا کرتے ہین اُن کے کفر
مین اختلاف ہی منتقی مین ابو حنیفہ رح سے روایت ہی کہ کسی اہل قبلہ کو کافر نہین کہتا ہون مین
اور ابو اسحاق اسفرائنی رح نے کہا کہ جو کوئی اہل سنت کو کافر جانتا ہے مین بھی اس کو کافر
جانتا ہون اور جو کوئی کافر نہین جانتا ہے مین بھی اس کو کافر نہین جانتا ہون علامۂ
علم الہدیٰ نے بحر المحیط مین لکھا ہے کہ جو ملعون پیغمبر علیہ السلام کو گالی دیوے یا اہانت
کرے یا اُن کے دین کے امور مین سے کسی امر مین یا اُنکی صورت مبارک مین یا اُن کے
اوصاف مین سے کسی وصف مین عیب کرے اگرچہ دل لگی کی راہ سے ہو خواہ وہ آدمی
مسلمان ہو خواہ ذمی خواہ حربی وہ کافر ہی اسکو قتل کرنا واجب ہی توبہ اسکی قبول نہین
اجماع امت اس بات پر ہی کہ نبیون مین سے چاہے کوئی نبی ہو اُنکی جناب مین بے ادبی
کرنا اور اُن کو خفیف جاننا کفر ہے بے ادبی کرنے والا کافر ہوگا خواہ حلال جان کے
بے ادبی کی ہو یا حرام جان کے روافض جو کہتے ہین کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
دشمنون کے خوف سے خدا کے بعض احکام کو نہین پونہچایا یہ کفر ہے